Cambridge Assessment International Education

Cambridge International A Level

URDU **9686/02**

Paper 2 Reading and Writing **May/June 2023**

INSERT **1 hour 45 minutes**

2279667741-I

INFORMATION
- This insert contains the reading passages.
- You may annotate this insert and use the blank spaces for planning. **Do not write your answers** on the insert.

معلومات

- منسلکہ صفحات میں ریڈنگ کی عبارتیں دی گئی ہیں۔
- آپ ان صفحات پر لکھ سکتے ہیں اور خالی جگہوں کو پلاننگ کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ ان صفحات پر **اپنے جوابات مت لکھیں**۔

NL 312821/1
© UCLES 2023

https://xtremepape.rs/

سیکشن 1

عبارت 1 کو پڑھیے اور امتحانی پرچے پر سوالات 1، 2 اور 3 کے جوابات دیجیے۔

عبارت 1

انگریزی زبان میں پیغام رسانی کی عالمی طور پر بڑھتی ہوئی مقبولیت کی وجہ سے دنیا بھر میں اقلیتی زبانوں کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے مثال کے طور پر ہندوستان میں اردو اور کینیڈا میں فرانسیسی۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا دنیا میں اقلیتی زبانوں کا تحفظ ضروری ہے یا نہیں؟

یونیسکو کی رپورٹ کے مطابق کسی زبان کی اہمیت کا دارو مدار صرف اس زبان کو اپنے ارد گرد موجود لوگوں کے ساتھ استعمال کرنے کی افادیت پر نہیں ہونا چاہیے۔ اس رپورٹ کے ایک مصنف کا کہنا ہے "ہمارے خیال میں زبانوں کا فرق غیر معمولی طور پر دل چسپ ہوتا ہے کیوں کہ ان میں خاص طور پر بہت سی معلومات شامل ہوتی ہیں۔ زبان کے ذریعے لوگ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں اور اسی کے ذریعے وہ سوچتے بھی ہیں۔ مختلف زبانوں کی وجہ سے تخلیقی عمل میں اضافہ ہوتا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ زبانیں لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے کا سبب بنتی ہیں۔"

اقلیتی زبانیں قوموں کا ثقافتی اثاثہ ہوتی ہیں۔ اپنے تاریخی اثاثے کو محفوظ رکھنے کے لیے عجائب گھروں اور تاریخی عمارتوں کے لیے قومی خزانے سے رقم مہیا کی جاتی ہے۔ اسی طرح اقلیتی زبانوں میں ثقافتی سرمایہ بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے۔ کسی بھی قوم کے ورثے کے بارے میں جاننے کے لیے اس کی زبان کو سمجھنے کی بڑی اہمیت ہے۔ مثال کے طور پر آسٹریلیا کے قدیم باشندوں کی تاریخ کا زیادہ تر حصہ صرف زبانی طور پر موجود ہے۔ ان کی زبان اگر ختم ہو گئی تو ان لوگوں کا اپنے ماضی سے تعلق بھی ختم ہو جائے گا۔

مقامی یونیورسٹی کے پروفیسر رشید ترمذی کا کہنا ہے "حکومتوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اقلیتی زبانوں کی حفاظت کریں ورنہ یہ زبانیں ختم ہو جائیں گی۔ حکومتیں اقلیتی زبانوں کی تعلیم کے ذریعے اس بات کو یقینی بنائیں کہ یہ زبانیں آنے والی نسلوں تک منتقل ہو سکیں۔ حکومتیں صرف اکثریت کی نہیں بلکہ ہر شہری کے ثقافتی ورثے کی حفاظت کریں جس سے لوگوں کے آپس کے تعلقات بہتر ہوں گے۔"

کسی زبان کو زندہ رکھنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اس کے بولنے والے ہزاروں کی تعداد میں موجود ہوں۔ لیکن حکومت کے اقدامات کے بغیر یہ ممکن نہیں ہو گا۔ صرف حکومت ہی میڈیا اور زبان کی تعلیم کے لیے قانون سازی کر سکتی ہے۔ مختلف تنظیموں کے بس کی بات نہیں ہے کہ وہ اس مقصد کو خاطر خواہ طریقے سے حاصل کر سکیں۔ کسی زبان کے لیے میڈیا میں ایک خاص حصہ مقرر کرنے سے اس بات کی یقین دہانی ہو سکے گی کہ وہ زبان پوری سوسائٹی تک پہنچ جائے اور لوگوں میں اس زبان کو سیکھنے کا شوق بھی پیدا ہو گا۔

https://xtremepape.rs/

سیکشن 2

عبارت 2 کو پڑھیے اور امتحانی پرچے پر سوالات 4 اور 5 کے جوابات دیجیے۔

عبارت 2

دنیا میں بے شمار زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ان میں سے کچھ زبانیں بولنے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے جب کہ بہت سی زبانیں ایسی ہیں جن کے بولنے والے بہت کم پائے جاتے ہیں لیکن ہر زبان کا مقصد ایک دوسرے سے رابطہ کرنا ہے۔ کسی زبان کو استعمال کرنے والوں کی تعداد سے اس بات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہ زبان کتنی مقبول ہے۔

کچھ لوگوں کے خیال میں اگر کسی زبان کا کوئی فائدہ نہیں ہے تو اسے زندہ رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اس کا اطلاق بہت سے ترقی پذیر ممالک پر ان کے محدود وسائل کی وجہ سے زیادہ ہوتا ہے۔ بہتر ہے کہ یہ ممالک اپنے وسائل اقلیتی زبانوں کی حفاظت کی بجائے اپنے شہریوں میں پڑھنے لکھنے اور حساب کتاب کی صلاحیت میں اضافہ کرنے پر استعمال کریں جو کہ کسی ملک کی معاشی ترقی کے لیے بے حد ضروری ہیں۔

ماہر معاشیات سیما اکبر کا کہنا ہے "ہم مختلف چیزوں اور عمارتوں کی حفاظت کرتے ہیں تاکہ لوگ اپنے ورثے کے بارے میں جان سکیں۔ اقلیتی زبانوں کو فروغ دینے کے لیے لوگوں کے پاس وقت نہیں ہوتا۔ اکثر لوگ جو اپنے ماضی سے وابستہ رہنا تو چاہتے ہیں مگر اپنی زبانوں کی حفاظت کے لیے کچھ نہیں کرتے اس لیے ایسی زبانوں کی حفاظت حکومت کی ذمہ داری نہیں ہونی چاہیے۔ طلبا کو اسکولوں میں ایسی زبان نہیں سیکھنی چاہیے جو وہ کبھی استعمال بھی نہیں کریں گے۔"

ایسی زبانیں جن کے ختم ہو جانے کا خطرہ ہو حکومت کی جانب سے ان کا تحفظ دراصل اقلیتی کمیونٹی کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ اقلیتی کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے اگر اس ملک کی زبان نہ بولتے ہوں تو وہ اپنے آپ کو معاشرتی طور پر الگ محسوس کرتے ہیں اور ملکی سیاست میں ان کے لیے حصہ لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ وسائل کی تقسیم بھی لوگوں کے درمیان ناراضگی کا باعث بھی ہو سکتی ہے۔

حکومتوں کا کام اقلیتی زبانوں کی حفاظت نہیں ہے کیوں کہ بہت سے اقلیتی گروہ حکومت کی مدد کے بغیر اپنی زبان کی خود حفاظت کرتے ہیں۔ یہ حکومت کا کام نہیں ہے کہ وہ یہ فیصلہ کرے کہ کون سی زبان رہے اور کون سی ختم ہو جائے۔ اس کے علاوہ محدود وسائل حکومت کو اس بات کی اجازت نہیں دیتے کہ ہر اقلیتی زبان کی حفاظت کی جا سکے۔ یہ کام مقامی کمیونٹی کو خود کرنا چاہیے۔ حکومت کو کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جو اس ملک کی قومی شناخت کے لیے نقصان دہ ہو۔

© UCLES 2023

https://xtremepape.rs/

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge Assessment International Education Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge Assessment International Education is part of Cambridge Assessment. Cambridge Assessment is the brand name of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is a department of the University of Cambridge.

https://xtremepape.rs/